Session 6th
No 265
Date 4/3/2019
Department C&W

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر265

منجانب:۔ خوشدل خان ایڈوکیٹ صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ مواصلات وتعمیرات کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ضلع پشاور میں رنگ روڈ جمیل چوک تا اُرمڑ پایان روڈ بنایا گیا ہے لیکن بعض جگہوں پر خاص کر پشاور ماڈل سکول، پشاور ماڈل کالج، غز چوک، زندی کیمپ، ارباب بنگلہ، چلے کورونہ، ارمڑ میانہ، کندے سٹاف، نزد چیئرمین سٹاف، اُرمڑ میانہ کے مقامات پر سڑک کھنڈرات کا منظر پیش کر رہی ہے۔ جو محکمہ کی نااہلی ہے۔ لہذ میں صوبائی حکومت سے پرزور مطالبہ کرتا ہوں۔ کہ مذکورہ سڑک کی تعمیر کو جلد از جلد مکمل کریں اور اس میں تاخیر کرنے والے اہلکاروں کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے۔ تاکہ عوام میں پائی جانے والے بے چینی کو ختم ہو سکے۔

Session 6th
No 266
Date 7/3/2019
Department Irrigation

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر266

منجانب:۔ ظفر اعظم صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ آبپاشی کی توجہ ایک اہم مسلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ ضلع کرک میں لتمبر کے مقام پر بنایا گیا سمال ڈیم ناقص میٹریل استعمال کرنے کی وجہ سے ڈیم میں کریک پڑ گئے ہیں اور جگہ جگہ ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے جو کسی بھی وقت کسی بڑے حادثے کا سبب بن سکتا ہے۔ جس سے علاقے کی عوام میں بے چینی پائی جاتی ہے۔ لہذا میری اس معزز ایوان کی وساطت سے حکومت سے التماس ہے کہ اس کا فوری سدباب کیا جائے اور مذکورہ ڈیم کی مرمت کے لئے فوری اقدامات اٹھائے جائیں۔

Session 6th
No 272
Date 15/3/2019
Department Higher Education

توجہ دلاؤ نوٹس نمبر272

منجانب:۔ ہدایت الرحمن صاحب رُکن صوبائی اسمبلی

میں وزیر برائے محکمہ اعلیٰ تعلیم کی توجہ ایک اہم مسئلے کی طرف مبذول کرانا چاہتا ہوں وہ یہ کہ مختلف اضلاع کے کامرس کالجز میں ایڈہاک لیکچررز کی بھرتیوں کی متعلق ہے سابقہ حکومت سال ستمبر 2017 کو کامرس ڈائریکٹریٹ نے ایڈھاک لیکچررز کے لیے اشتہار دیا گیا تھا اور 28 اکتوبر کو ETEA ٹیسٹ کے ذریعے تقریباً 14 ہزار امیدواروں کا امتحان لیا گیا اور فروری 2018 کو 30 امیدواروں کی مختلف مضامین میں سلیکشن کے لیے میڈیکل اور ارجنٹ ویریفیکیشن ڈگری جمع کر دی گئی مندرجہ بالا مراحل کی بعد اپریل 2018 تک محکمہ کی طرف سے کوئی پیش رفت نہیں ہوئے اسکے بعد نگران حکومت کی آمد اور الیکشن کمیشن کی طرف سے پابندی عائد کی گئی اب چونکہ نئی صوبائی کابینہ کی آمد اور الیکشن کمیشن کی پابندی بھی ختم ہو چکی ہے تو میں صوبائی حکومت سے استدعا کرتا ہوں کہ آخر یہ تمام Process التواء کا شکار کیوں بنا اور صوبائی حکومت کی ائندہ اس ضمن میں لائحہ عمل کیا ہے۔